



سوال

(115) قبر پر لکھنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا قبر پر لوسے پلیٹ یا پتھر وغیرہ کی لوح رکھنا اور اس پر آیت قرآنی کے ساتھ ساتھ میت کا نام اور تاریخ وفات لکھنا جائز ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

میت کی قبر پر لکھنا جائز نہیں خواہ قرآنی آیات ہوں یا کچھ اور ہو۔ لوسے کی پلیٹ پر لکھنا جائز ہے نہ لکڑی یا پتھر کی تختی یا کسی اور چیز پر کیونکہ حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے منع فرمایا کہ:

نبی ان تجھص القبر وان یقعد علیہ وان ینفی علیہ

(صحیح مسلم کتاب الجنائز ح: 970)

"نبی کریم ﷺ نے قبر کو جو ناچ (پتھر) کرنے اس پر بیٹھنے اور اس پر عمارت بنانے سے منع فرمایا ہے۔"

اور ایک دوسری روایت میں یہ الفاظ بھی مروی ہیں۔ کہ آپ ﷺ نے اس سے بھی منع فرمایا کہ:

وان یحب علیہ (جامع ترمذی کتاب الجنائز باب ما جاء فی کرابیہ تجھص القبر والکابہ علیہ ح: ۱-۵۲)

"قبر پر لکھا جائے"

حدیث ما عنہ فی اللہ اعلم بالصواب



جلد دوم